ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　　　فون:۔021-99212693

مفرور واشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں سمیت جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن کو مذید تیز کیا جائے۔آئی جی سندھ

کراچی 31 جولائی 2016

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے بالخصوص سنگین جرائم میں ملوث ملزمان، انکے سرپرستوں، انھیں پناہ دینے والے عناصر سمیت مفرور واشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں کو یقینی بنانیکے لیئے رینج ٹو رینج، ضلع ٹو ضلع باقاعدہ روابط اور معلومات کی شیئرنگ کی بدولت انتہائی غیر جانبدارانہ اور سخت کاروائیوں کے احکامات پولیس کو جاری کیئے ہیں۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے پولیس سے جرائم کے خلاف جاری آپریشنز اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت گرفتار ملزمان، انکے عدم گرفتار ساتھیوں سمیت درج مقدمات میں ابتک کی تفتیشی پیش رفت کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے ہدایات جاری کی ہیں کہ تفتیش کے جملہ امور کو مؤثر بناتے ہوئے مقدمات کے جلد منطقی انجام اور ملزمان کو متعلقہ عدالتوں سے مثالی سزاؤں کے عمل کو ممکن بنایا جائے۔

ترجمان کے مطابق آئی جی سندھ نے کہا کہ تمام تھانہ جات ملحقہ حدود اور اس کے تحت شاہراہوں، تجارتی وکاروباری علاقوں، پبلک مقامات وغیرہ سمیت تمام مساجد امام بارگاہوں، مزارات، درگاہوں کے علاوہ اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات کے اطراف میں مختلف پوائنٹس بنا کر روزانہ کی بنیاد پر کم وبیش دو گھنٹہ رینڈم اسنیپ چیکنگ کے اقدامات کو یقینی بنائیں اور سیکیورٹی کے جملہ امور اس امر کا خاص خیال رکھا جائے کہ افسران وجوان ڈیوٹی پوائنٹس کو ہرگز خالی نہیں چھوڑیں گے بصورت دیگر تمام تر ذمہ داری سپر وائزری افسران پر عائد کی جائیگی۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے تمام ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات جاری کیں کہ تھانہ جات میں موجود رجسٹروں کی باقاعدگی سے ترتیب سمیت فورتھ شیڈول لسٹ پر قانون کے مطابق عمل درآمد کا متعلقہ ایس ایچ اوز کو پابند بنایا جائے اور اس حوالے سے کوئی بھی غفلت لاپروائی برداشت نہ کی جائے۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس فون:۔021-99212693

پریس ریلیز

کراچی 31 جولائی 2016:۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے تمام پولیس افسران کو احکامات جاری کیئے ہیں کہ صبح ٹھیک نو بجے دفاتر میں اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں۔

انہوں نے فیلڈ افسران کو علاقہ حدود میں موجود رہنے کی ہدایات جاری کیں ہیں انہوں نے مذید کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ انتہائی ایمرجینسی کی صورت میں دفتر ہذا سے رخصت کی منظوری دی جائیگی۔

ترجمان کے مطابق آئی جی سندھ نے تمام پولیس افسران کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ مذکورہ احکامات پر انکی روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 29 جولائی 2016ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیے کے مطابق محکمہ پولیس سندھ میں گریڈ 18 کے آفیسر محمد عارف اسلم راؤ نے مورخہ 28 جولائی کو اسسٹنٹ انسپیکٹر جنرل آف پولیس، آپریشنز سندھ کے عہدے کا باقاعدہ چارج سنبھالتے ہوئے محکمانہ امور کا آغاز کر دیا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے کراچی بار ایسوسی ایشن کا دورہ کیا۔

کراچی 27 جولائی 2016ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، ڈی آئی جی سی آئی اے سلطان علی خواجہ، ڈی آئی جی ٹریفک ڈاکٹر امیر شیخ، ایس پی ایس آئی یو، اور ایس پی سٹی کے ہمراہ کراچی بار ایسوسی ایشن کا دورہ کیا اور صدر و سیکریٹری سمیت بار ایسوسی ایشن کے دیگر ممبران سے ملاقات کی اور انہیں درپیش مسائل و مشکلات سے آ گاہی حاصل کرتے ہوئے فوری ازالے کے حوالے سے موقع پر موجود پولیس افسران کو تفصیلی ہدایات دیں۔

انہوں نے کہا کہ ججز، عدالتوں وان سے متعلقہ دیگر دفاتر کی سیکیورٹی کے حوالے سے اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر ایس او پی کا جائزہ لیکر اور مذید ضروری امور کے ضمن میں بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران ممبران/ وکلا برادری سے باہمی مشاورت کے تحت سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے۔ انہوں نے پولیس کو ہدایات دیں کے کورٹس کے داخلی اور خارجی پوائنٹس دو سے زائد ہرگز نہ رکھیں جائیں اور اس حوالے سے بار ایسوسی ایشن کو اعتماد میں لیا جائے۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے کہا کہ دستیاب وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے عوام کی جان و مال کی سلامتی کے حوالے سے سیکیورٹی کے مجموعی امور کو مربوط اور مؤثر بنا رہی ہے جبکہ اس سلسلے میں درکار مذید وسائل کے لیے حکومت سندھ کو سفارشات برائے منظوری ارسال کردی گئی ہیں جن کا مقصد صوبائی سطح پر حفاظتی اقدامات کو ٹھوس اور غیر معمولی بنانا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اہلکاروں پر بزدلانہ حملوں کو اگر اپنی کامیابی سمجھتے ہیں تو یہ سراسر غلط ہے۔ دہشت گرد یہ جان لیں کہ یہ جنگ ان کے خاتمے تک جاری رہے گی اور پولیس و قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں کے افسران و جوان انتہائی لگن، جرأت و بہادری کے ساتھ قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کی خاطر جملہ اقدامات میں اپنا اجتماعی و انفرادی کردار ادا کرتے رہیں گے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 26 جولائی 2016ء:۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر نے شہر میں امن وامان کی صورتحال سمیت ہائی پروفائل کیسسز کی تفتیش میں اب تک ہونے والی پیش رفت کی تفصیلات کا کیس ٹو کیس جائزہ لیا اور مذید ضروری احکامات جاری کیے۔

اجلاس میں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عمران یعقوب منہاس کے علاوہ زونل ڈی آئی جیز،ڈی آئی جی سی آئی اے کراچی،ڈی آئی جی ایڈمن کراچی،اے آئی جی ایڈمن اوراے آئی جی لیگل نے بھی شرکت کی۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی نے پولیس افسران کواحکامات دیئے کہ امن وامان کے حالات پرمکمل پولیس کنٹرول کے ضمن میں علاقوں کی سطح پرعوام کے اعتماد کومذید تقویت دینے،دوستانہ ماحول کے فروغ اور کمیونٹی پولیسنگ سے متعلق دیگراقدامات کوان کی روح کے مطابق قابل عمل بناناوقت اور حالات کا تقاضہ ہیں۔جس سے بلاشبہ ناصرف پولیس کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ جرائم کے خلاف جاری حالیہ آپریشن میں ممکنہ اہداف تک پولیس کی رسائی بھی آسان ہوجائے گی۔

انہوں نے کہا کہ آئی جی سندھ کے احکامات کے مطابق کراچی میں جاری پولیوڈراپس مہم کی سیکیورٹی کو ہرلحاظ سے غیر معمولی بنایا جائے اوردوسرے مرحلے میں سندھ کے دیگر اضلاع میں ہونے والی اس خصوصی مہم کی سیکیورٹی کے لیئے ہرسطح پراقدامات بھی یقینی بنائے جائیں۔

۔۔۔۔۔۔۔